العربیہ پاکستان کے قائدین نے کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ حکمران، علماء کرام اور بالخصوص میڈیا کے ذمہ داران معاشرے کو مجرمانہ ذہنیت، جنسی انارکی اور بے حیائی سے بچانے کے لئے کردار ادا کریں، انہوں نے حکمرانوں سے اپیل کی کہ وہ محض وقتی اقدامات کے بجائے مستقبل میں اس قسم کے سانحات سے بچنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی طے کریں۔

فضلائے مدارس کے ساتھ امتیازی سلوک کا نوٹس لیا جائے

اسلام آباد (20 جنوری 2018) پنجاب حکومت کی طرف سے اسلامیات ٹیچرز کی بھرتی کے موقع پر دینی مدارس کی اسناد کو قبول نہ کرنا غیر قانونی اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، وزیر اعلیٰ پنجاب دینی مدارس کے فضلا سے روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک کا فوری نوٹس لیں، دینی مدارس کے فضلا کو جان بوجھ کر مین اسٹریم سے باہر رکھنا افسوسناک اور قابل مذمت ہے، ایچ ای سی کی طرف سے تصدیق شدہ ڈگری کو مسترد کرنا قومی اداروں کی توہین کے مترادف ہے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی طرف سے اسلامیات ٹیچرز کی بھرتی کے موقع پر وفاق المدارس کے فضلا کی درخواستیں قبول نہ کرنا ملکی قوانین اور بنیادی انسانی حقوق کے سراسر منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ ای سی کی طرف سے تصدیق شدہ ڈگری کو مسترد کرنا قومی اداروں کی توہین ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ بعض عناصر ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دینی مدارس کے فضلا کو مین اسٹریم سے باہر رکھنا چاہتے ہیں جو افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر دینی مدارس کے فضلا سے روا رکھے جانے والے اس امتیازی سلوک کا نوٹس لیں۔

سانحہ ارتحال

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے دیرینہ کارکن اور ماہنامہ وفاق المدارس کی سرکولیشن کے ذمہ دار جناب مولانا مختار احمد صاحب کے والد جناب حاجی مشتاق احمد گزشتہ دنوں انتقال کر گئے، إنا لله وإنا إليه راجعون۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کے معتمد خاص تھے۔ امام التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ سے ارادت کا تعلق رہا۔ آپ کے بعد ملتان کے بزرگ حضرت سائیں طور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بھی وابستگی رہی۔ تمام عمر دینی اداروں کی سرپرستی کرتے رہے۔